سوال

(184) رہن میں رکھی چیز کو آمدنی کی طے شدہ حصے لے کر چھڑانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید کے پاس کے ایک کپڑا سینے کی مشین ہے اب وہ مشین بنئے کے چالیس روپئے میں رہن رکھ دیا ہے اورزید کہتا ہے کہ کوئی میری مشین چھڑوا دے اورمیں سلائی کا کام کیا کروں کا اورجو آمدنی ہوگی اس میں فی روپیہ ایک آنہ چھڑوانے والے کودوں گا اورآہستہ آہستہ وہ چالیس روپے بھی ادا کردوں گا اب سوال یہ ہے کہ یہ طریقہ جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ طریقہ بلاشبہ قطعا ناجائز اورنادرست ہے۔جو شخص چالیس روپے دے کی مشین چھڑوائے گا وہ درحقیقت مالک مشین کوچالیس روپے کابطور قرض دے گاتاکہ اپنی مشین چھڑالے ۔مالک مشین اپنے قرض خواہ یعنی : یعنی چالیس روپئے دے کر مشین چھڑوانے والے کواس کے چالیس روپے توبہرحال دے گا اب مزیدفی روپیہ ایک آنہ دینے کا جووعدہ او رشرط کی جائے گی اوراس وعدہ اورشرط کے مطابق مالک مشین ایک آنہ فی روپیہ مشین چھڑوانے والے کودے گا توبلاشبہ یہ سودربا ہوگاجس کا دینا اورلینا دونوں حرام ہے۔قال فی سبل السلام الربا ہوالزیادۃ فی المال من الغیر لافی مقابلہ عوض ونیز عبداللہ ابن مسعود اورابی بن کعب اورعبداللہ بن سلام اورابن عباس اورفضالہ بن عبید فرماتے ہیں کل قرض جر منفعۃ فہوربا یعنی جوزیادتی مال مین بلاعوض حاصل ہووہ سود ہے ۔اورہروہ قرض جس سے منفعت حاصل ہووہ بھی سود ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الرہن

صفحہ نمبر 383